رُكُوْعَاتُهَا ١٢ | (١٨) سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ (٦٩) | اٰيَاتُهَا ١١٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَ لَمْ يَجْعَلْ
سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے نازل کی اپنے بندے پر کتاب اور نہیں رکھی — اللہ نے کتاب نازل کی

لَّهٗ عِوَجًا ۜ ﴿١﴾ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَ يُبَشِّرَ
اس میں کوئی کجی ۔ بالکل سیدھی ، تاکہ وہ ڈرائے سخت عذاب سے اس کی طرف سے اور وہ خوشخبری دے

الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿٢﴾
ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں کہ بیشک ان کے لیے اچھا اجر ہے۔

مّٰكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ﴿٣﴾ وَّ يُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ
رہنے والے ہیں اس میں (وہ) ہمیشہ ۔ اور (تاکہ) وہ ڈرائے (ان لوگوں کو) جنہوں نے کہا (کہ) بنا رکھی ہے اللہ نے

وَلَدًا ﴿٤﴾ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّ لَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً
اولاد ۔ نہیں ہے انکو اس کا کوئی علم اور نہ انکے باپ دادا کو ، بڑی (غلط) بات ہے — تاکہ ڈرائے بیٹا بنانے والوں کو

تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾ فَلَعَلَّكَ
(جو) نکلتی ہے ان کے مونہوں سے ، نہیں کہتے وہ جھوٹ کے سوا کچھ ۔ پس شاید آپ

بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ
ہلاکت میں ڈالنے والے ہیں اپنی جان کو ان کے پیچھے ، اگر نہ وہ ایمان لائیں اس بات (قرآن) پر

اَسَفًا ﴿٦﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ
افسوس کرتے ہوئے ۔ بیشک ہم نے بنایا (اسے) جو زمین پر ہے اس کے لیے زینت ، تاکہ ہم آزمائیں انہیں (کہ) ان میں سے کون — غم نہ کریں آپ ان کے پیچھے

اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾ وَ اِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿٨﴾
زیادہ اچھا ہے عمل میں ۔ اور بیشک ہم ضرور بنانے والے ہیں (اسے) جو کچھ اس پر ہے چٹیل میدان۔

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَ الرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا
کیا آپ نے خیال کیا ہے کہ بیشک غار والے اور کتبے (والے) وہ تھے ہماری نشانیوں میں سے

عَجَبًا ﴿٩﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ
ایک عجیب (نشانی) ۔ جب پناہ لی ان نوجوانوں نے غار کی طرف (جا کر) تو انہوں نے کہا اے ہمارے رب!

اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾
تو دے ہمیں اپنی طرف سے کوئی رحمت اور مہیا فرما ہمارے لیے ہمارے معاملے میں کوئی رہنمائی۔ — اصحاب کہف ایک نشانی

فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿١١﴾
تو ہم نے ڈال دیا (پردہ) ان کے کانوں پر غار میں کئی سال گنتی کے۔

اشارات بطور مثال

اصحاب کہف ایک نشانی

ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْۤا اَمَدًا ع ﴿۱۲﴾

پھر ہم نے اٹھایا انہیں تاکہ ہم معلوم کریں (کہ) کون ہے دو گروہوں میں سے زیادہ یاد رکھنے والا اس (مدت) کو کہ (جو) وہ ٹھہرے رہے اس مدت تک ۔

ہم سنائیں ان کا قصہ

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْیَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ

ہم بیان کرتے ہیں آپ پر انکا واقعہ حق کیساتھ ، بیشک وہ (چند) نوجوان تھے (جو) ایمان لائے اپنے رب پر

وَ زِدْنٰهُمْ هُدًی ﴿۱۳﴾ ۖ وَّ رَبَطْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا

اور ہم نے زیادہ کر دیا انہیں ہدایت میں ۔اور ہم نے بند باندھ دیا ان کے دلوں پر (یعنی مضبوط کر دیا) جب وہ کھڑے ہوئے تو انہوں نے کہا

رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ

ہمارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے ہرگز نہیں ہم پکاریں گے اس کے سوا کسی (اور) معبود کو (اگر ہم ایسا کریں تو) بلاشبہ یقیناً ہم نے کہی

اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ

اس وقت زیادتی کی بات ۔ یہ ہماری قوم ہے انہوں نے بنا لیے ہیں اس کے سوا کئی معبود ،

ہماری قوم نے بنایا معبود

لَوْ لَا یَاْتُوْنَ عَلَیْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَیِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی

کیوں نہیں وہ لاتے ان (کے معبود ہونے) پر کوئی واضح دلیل ، پھر کون بڑا ظالم ہے اس سے جو باندھے

عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ ؕ وَ اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَ مَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ

اللہ پر جھوٹ ۔ اور جب تم الگ ہو گئے ہو ان سے اور (ان سے) جن کی وہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا

فَاْوٗۤا اِلَی الْكَهْفِ یَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ یُهَیِّئْ لَكُمْ

تو تم پناہ لو غار کی طرف (جا کر) ، کھول دے گا تم پر تمہارے لیے تمہارا رب اپنی رحمت ، اور وہ مہیا کر دے گا تمہارے لیے

سورج سے حفاظت کی نشانی

مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَ تَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ

تمہارے معاملے میں کوئی سہولت ۔ اور تو دیکھے گا سورج کو جب وہ طلوع ہوتا ہے (تو) وہ جھک جاتا ہے

عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَ اِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ

غار سے دائیں طرف کو (اُن پر دھوپ نہیں آتی) اور جب غروب ہوتا ہے (تو) کترا کر نکل جاتا ہے ان سے بائیں طرف کو

وَ هُمْ فِیْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ

اور وہ کھلی جگہ میں ہیں اس (غار) سے ، یہ (واقعہ یا غار) اللہ کی نشانیوں میں سے ہے ، جسے اللہ ہدایت دے

ع ۲ ۱۴

فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَ مَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا ع ﴿۱۷﴾

تو وہی ہدایت پانے والا ہے ، اور جسے وہ گمراہ کر دے تو ہرگز نہیں آپ پائیں گے اس کے لیے کوئی دوست رہنمائی کرنے والا۔

وَ تَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا وَّ هُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّ نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ

اور آپ خیال کریں گے انہیں جاگتے ہوئے حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں ، اور ہم کروٹیں پلٹتے رہتے ہیں ان کی دائیں طرف

نیند میں حفاظت ونگرانی

وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ

اور بائیں طرف ، اور ان کا کتا پھیلائے ہوئے ہے اپنے دونوں بازو دہلیز پر ، اگر آپ جھانکیں

عَلَیْهِمْ لَوَلَّیْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّ لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾

ان پر (تو) ضرور آپ پیٹھ پھیر لیں ان سے بھاگتے ہوئے ، اور ضرور آپ بھر دیے جائیں ان (کی وجہ) سے رعب سے۔

2 ف 3 تذا+ — وَ كَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ

اور اسی طرح ہم نے اٹھایا انہیں تاکہ وہ ایک دوسرے سے پوچھیں آپس میں کہا ایک کہنے والے نے ان میں سے

2 س 3 قا — كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ — اٹھایا ہم نے

کتنی دیر تم ٹھہرے رہے؟ ، انہوں نے کہا ہم ٹھہرے رہے ایک دن یا دن کا کچھ حصہ ، (دوسرے) کہنے لگے تمہارا رب

3 س 4 ف — اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ

خوب جاننے والا ہے اس کو جتنا (عرصہ) تم ٹھہرے رہے ہو ، پس بھیجو اپنے میں سے ایک کو اپنی اس چاندی (کے سکے) کیساتھ

3 ن 7 هد — اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ — بھیجو کھانا لانے

شہر کی طرف ، پس چاہیے کہ وہ دیکھے ان میں سے کون سا کھانا زیادہ پاکیزہ ہے پس چاہیے کہ وہ لائے تمہارے پاس کھانا

2 تذ+ 4 أسـ+ — مِّنْهُ وَ لْيَتَلَطَّفْ وَ لَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾

اس میں سے اور چاہیے کہ وہ نرمی اختیار کرے اور نہ ہرگز آگاہ کرے تمہارے بارے میں کسی ایک کو۔

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بان التاء بعد الیاء من النصف الاول واللام الثانیۃ من النصف الاخیر ۱۲

3 ف 5 ن — اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ

بیشک وہ اگر تم پر غلبہ پالیں (تو) وہ سنگسار کر دیں گے تمہیں یا وہ لوٹا دیں گے تمہیں

4 أسـ+ 8 أسـ+ — فِيْ مِلَّتِهِمْ وَ لَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَ كَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا

اپنے دین میں اور ہرگز نہیں تم فلاح پاؤ گے اس وقت کبھی بھی ۔ اور اسی طرح ہم نے مطلع کر دیا

2 س 10 زا — عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ

ان پر (لوگوں کو) تاکہ وہ جان لیں کہ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور بیشک قیامت! نہیں کوئی شک

3 تذا+ 7 هد — فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا — بتایا ان کو، وعدہ حق ہے

اس (کے آنے) میں ، جب وہ جھگڑ رہے تھے آپس میں ایک دوسرے سے انکے معاملے میں ، تو انہوں نے کہا تم بناؤ

6 قا 8 ضـ — عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا

ان پر ایک عمارت ، ان کا رب خوب جاننے والا ہے ان لوگوں نے کہا جو غالب آئے

2 ن 3 إخـ+ — عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ

ان کے معاملے پر یقیناً ضرور ہم بنائیں گے ان پر ایک مسجد ۔ عنقریب وہ کہیں گے (کہ اصحاب کہف)

4 قا = — ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ

تین تھے ان کا چوتھا ان کا کتا تھا ، اور (بعض) کہیں گے (کہ وہ) پانچ تھے ان کا چھٹا ان کا کتا تھا

1 ن 2 زا — رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّ ثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ

(یہ تو) بن دیکھے پتھر مارنا (یعنی رائے زنی کرنا) ہے ، اور (بعض) کہیں گے سات تھے اور انکا آٹھواں انکا کتا تھا ، کہہ دیجیے

5 س 9 حا+ — رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۫ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ — 3، 5، 7؟

میرا رب خوب جاننے والا ہے انکی تعداد کو کوئی نہیں جانتا انہیں بہت کم لوگوں کے سوا ، تو نہ بحث کیجیے آپ ان کے بارے میں

2 حا+ 5 إسـ+ — اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪ وَّ لَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ ع — ع ۳ ۵ ۱۵

سوائے سرسری بحث کے ، اور نہ پوچھ کچھ کیجیے ان کے بارے میں ان میں سے کسی ایک سے۔

اشارات بطور مثال

وَ لَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ

اور نہ ہرگز کہیں آپ کسی چیز کے بارے میں بیشک میں کرنے والا ہوں یہ کل ۔ مگر یہ کہ (انشاء اللہ کہہ کر یعنی اگر) چاہے

ان شاءاللہ کہو!

اللّٰهُ ۡ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ

اللہ ، اور یاد کیجیے اپنے رب کو جب آپ بھول جائیں اور کہہ دیجیے امید ہے کہ راہ دکھائے گا مجھے

رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَ لَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ

میرا رب اس سے (بھی) قریب تر بھلائی کی ۔ اور وہ ٹھہرے رہے اپنی غار میں

ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَ ازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا

تین سو سال اور وہ مزید رہے نو (سال) ۔ آپ کہہ دیجیے اللہ خوب جاننے والا ہے اس (مدت) کو جو وہ ٹھہرے ،

کہف میں 300 سال

لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَبْصِرْ بِهٖ وَ اَسْمِعْ

اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کا غیب ہے ، کس قدر وہ دیکھنے والا ہے اور کس قدر وہ سننے والا ہے ،

مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾

نہ ہے ان کے لیے اس کے سوا کوئی دوست اور نہ وہ شریک کرتا ہے اپنے حکم میں کسی ایک کو ۔

وَ اتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ

اور تلاوت کیجیے (اسکی) جو وحی کی گئی ہے آپ کی طرف آپکے رب کی کتاب میں سے ، نہیں کوئی بدلنے والا اس کی باتوں کو ،

وَ لَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾ وَ اصْبِرْ نَفْسَكَ

اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے اس کے سوا کوئی جائے پناہ ۔ اور روکے رکھیں اپنے نفس کو

تلاوت وصبر کرو!

مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ

ان لوگوں کے ساتھ جو پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح اور شام وہ چاہتے ہیں اس کی خوشنودی

وَ لَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اور نہ تجاوز کریں آپ کی آنکھیں ان سے ، (کہ) آپ چاہتے ہوں دنیوی زندگی کی زینت کو ،

وَ لَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ وَ كَانَ

اور نہ آپ اطاعت کریں (اس کی) ہم نے غافل کر دیا جس کے دل کو اپنے ذکر سے ، اور اس نے پیروی کی اپنی خواہش کی اور ہے

وَلْيَتَلَطَّفْ

اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿٢٨﴾ وَ قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ

اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ۔ اور کہہ دیجیے (یہ) حق ہے تمہارے رب کی طرف سے ، پھر جو چاہے (ایمان لانا) پس چاہیے کہ وہ ایمان لے آئے

وَّ مَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا

اور جو چاہے (کفر کرنا) تو چاہیے کہ وہ کفر کرے ، بیشک ہم نے تیار کر رکھی ہے ظالموں کے لیے آگ

حق کو مانو یا انکار کرو!

اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَ اِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ

گھیرا ہوا ہے ان کو اس کی قناتوں نے ، اور اگر وہ فریاد کریں گے (تو) وہ فریاد رسی کیے جائیں گے (ایسے) پانی سے

كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَ سَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾

(جو) پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو گا وہ بھون ڈالے گا چہروں کو ، برا ہے (وہ) مشروب اور بری ہے (وہ) آرام گاہ ۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ
بیشک وہ (لوگ) جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے نیک بیشک ہم نہیں ضائع کرتے (اس کا) اجر جس نے

أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾ ج أُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِي — ایمان و عمل پر جنتیں
اچھا عمل کیا ۔ یہی (لوگ) ہیں (کہ) انکے لیے باغات ہیں ہمیشگی کے بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ
ان کے نیچے سے نہریں وہ پہنائے جائیں گے ان میں سونے کے کنگن اور

وَّيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِينَ
وہ پہنیں گے کپڑے سبز (رنگ کے) باریک ریشم اور موٹے ریشم سے تکیہ لگائے ہونگے

فِيهَا عَلَى الْأَرَآئِكِ ط نِعْمَ الثَّوَابُ ط وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ ع وَاضْرِبْ — ع
ان میں تختوں پر ، خوب بدلہ ہے (اور) (کیا) اچھی ہے آرام گاہ ۔ اور بیان کیجیے

لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ
ان کے لیے ایک مثال دو آدمیوں کی (کہ) ہم نے بنائے ان دونوں میں سے ایک کے لیے دو باغ انگوروں سے — دو باغ والے کا قصہ

وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾ ط كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ
اور ہم نے باڑ لگا دی ان دونوں کے گرد کھجوروں کی اور ہم نے بنا دی ان دونوں کے درمیان کچھ کھیتی ۔ دونوں باغات نے

آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْئًا لا وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾ لا
دیا اپنا پھل اور نہ کمی کی اس میں سے کچھ بھی اور ہم نے جاری کر دی ان دونوں کے درمیان ایک نہر۔

وَّكَانَ لَهُ ثَمَرٌ ج فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ
اور تھا اس کے لیے (بہت سا) پھل ، تو کہا اس نے اپنے ساتھی سے جبکہ وہ بات کر رہا تھا اس سے میں بہت زیادہ ہوں

مِنْكَ مَالًا وَّأَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ — فصل پر اکڑنے لگا
تجھ سے مال میں اور زیادہ باعزت ہوں نفری کے لحاظ سے ۔ اور وہ داخل ہوا اپنے باغ میں جبکہ وہ

ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ج قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هٰذِهِ أَبَدًا ﴿٣٥﴾ لا
ظلم کرنے والا تھا اپنے نفس پر ، کہنے لگا نہیں میں گمان کرتا کہ تباہ ہو گا یہ کبھی بھی۔

وَّمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً لا وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ إِلٰى رَبِّي لَأَجِدَنَّ
اور نہ میں گمان کرتا ہو قیامت کا (کہ وہ) قائم ہونے والی ہے اور واقعی اگر مجھے لوٹایا گیا میرے رب کی طرف ، ضرور بالضرور میں پاؤں گا

خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ
بہتر ان (باغات) سے لوٹنے کی جگہ ۔ کہا اس سے اس کے ساتھی نے جبکہ وہ بات کر رہا تھا اس سے

أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ
کیا تو نے کفر کیا ہے اس (ذات) سے جس نے پیدا کیا تجھے مٹی سے پھر ایک قطرے سے پھر — سمجھایا اس کو ساتھی نے

سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾ ط لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّي وَلَآ أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٣٨﴾
اس نے ٹھیک ٹھاک بنا دیا تجھے ایک آدمی ۔لیکن میں (تو کہتا ہوں) وہ اللہ میرا رب ہے اور نہیں میں شریک بناتا اپنے رب کے ساتھ کسی ایک کو۔

وَ لَوْ لَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ
اور کیوں نہ جب تو داخل ہوا اپنے باغ میں تو نے کہا جو اللہ چاہے (وہی ہو گا)، نہیں کوئی طاقت اللہ کی مدد کی سوا

ماشاءاللہ کیوں نہ کہا؟

اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّ وَلَدًا ۚ ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ
اگر تو دیکھتا ہے مجھے (کہ) میں کم تر ہوں تجھ سے مال اور اولاد میں ۔ تو قریب ہے کہ میرا رب

يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَ يُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ
دے مجھے بہتر تیرے باغ سے اور وہ بھیج دے اس (تمہارے باغ) پر کوئی عذاب آسمان سے

فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۙ ﴿۴۰﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ
تو وہ (باغ) ہو جائے صاف میدان ۔ یا ہو جائے اس کا پانی گہرا پھر ہرگز نہیں تو استطاعت رکھے گا

لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَ اُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ
اس کو ڈھونڈلانے کی ۔ اور گھیر لیا گیا (یعنی تباہ کر دیا گیا) اس کے پھل کو تو اس نے صبح کی (اس حال میں کہ) وہ ملتا تھا اپنی ہتھیلیاں اس پر جو

انجام: تباہی فصل کی

اَنْفَقَ فِيْهَا وَ هِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ
اس نے خرچ کیا تھا اس میں جبکہ وہ (باغ) گرا ہوا تھا اپنی چھتوں پر اور وہ کہتا جاتا تھا اے کاش! میں

لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَ لَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ
شریک نہ بناتا اپنے رب کیساتھ کسی ایک کو ۔ اور نہ تھی اس کے لیے کوئی جماعت (کہ) وہ مدد کرتے اس کی

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ مَا كَانَ مُنْتَصِرًا ؕ ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ
اللہ کے سوا اور نہ تھا وہ (خود) بدلہ لے سکنے والا ۔ (ثابت ہوا) وہاں (تو) حکومت ہے صرف

لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ ع وَ اضْرِبْ لَهُمْ
اللہ سچے (ہی) کی ، وہ بہتر ہے ثواب (دینے) میں اور بہتر ہے (اچھے) انجام کی رو سے ۔ اور بیان کیجئے ان کے لیے

ع ۵ ۱۳ ۱۷

مثال دنیا کی زندگی کی

مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
مثال دنیوی زندگی کی (کہ وہ) اس پانی کی طرح ہے ہم نے اتارا جسے آسمان سے

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ
پھر مل جل گئی اس کے ساتھ زمین کی نباتات پھر وہ ہو گئی چورا چورا اڑائے پھرتی ہیں جسے

الرِّيٰحُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ
ہوائیں ، اور ہے اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ۔ مال

وَ الْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ
اور بیٹے (تو) زینت ہیں دنیوی زندگی کی ، اور باقی رہنے والی نیکیاں بہت زیادہ بہتر ہیں

مال اور بیٹے دنیا کی زینت

عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَ يَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ
آپ کے رب کے نزدیک ثواب میں اور زیادہ اچھی ہیں امید کے لحاظ سے ۔ اور جس دن ہم چلائیں گے پہاڑوں کو

وَ تَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّ حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۚ ﴿۴۷﴾
اور آپ دیکھیں گے زمین کو صاف کھلی اور ہم اکٹھا کریں گے ان (سب لوگوں) کو تو نہیں چھوڑیں گے ہم ان میں سے کسی ایک کو ۔

اشارات بطور مثال

وَ عُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ
اور وہ پیش کیے جائیں گے آپکے رب کے سامنے صفیں باندھے ہوئے (ہم ان سے کہیں گے) بلاشبہ یقیناً تم آئے ہو ہمارے پاس (اسی طرح) جس طرح ہم نے پیدا کیا تھا تمہیں

اَوَّلَ مَرَّةٍۭ ؗ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ وَ وُضِعَ
پہلی مرتبہ بلکہ تم نے تو گمان کیا تھا کہ ہرگز نہیں ہم مقرر کریں گے تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت ۔ اور (کھول کر) رکھی جائے گی

الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ
(اعمال کی) کتاب پھر آپ دیکھیں گے مجرموں کو (کہ وہ) ڈرنے والے ہونگے اس سے جو اس (کتاب) میں ہو گا — پیشی رب کے سامنے

وَ يَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً
اور وہ کہیں گے ہائے ہماری بربادی! کیا ہے اس کتاب (نامہ اعمال) کو (کہ) نہ وہ چھوڑتی ہے چھوٹی (بات)

وَّ لَا كَبِيْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰىهَا ۚ وَ وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ
اور نہ بڑی مگر اس نے شمار کر رکھا ہے اسے ، اور وہ موجود پائیں گے جو انہوں نے عمل کیے ،

وَ لَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ ع وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا — ع ٦ ١٨
اور نہیں ظلم کرتا آپ کا رب کسی ایک پر (بھی) ۔ اور جب ہم نے کہا فرشتوں سے (کہ) سجدہ کرو

لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ
آدم کو تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے (نہ کیا) ، وہ تھا جنوں میں سے سو اس نے نافرمانی کی

عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّيَّتَهٗۤ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَ هُمْ
اپنے رب کے حکم کی ، کیا پھر (بھی) تم بناتے ہو اسے اور اس کی اولاد کو دوست؟ میرے علاوہ ، جبکہ وہ — سجدہ اور ابلیس

لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ
تمہارے دشمن ہیں ، برا ہے وہ ظالموں کے لیے بطور بدل ۔ نہیں میں نے گواہ بنایا تھا ان کو پیدائش میں آسمانوں

وَ الْاَرْضِ وَ لَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَ مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ
اور زمین کی اور نہ خود انکے پیدا کرنے پر ، اور نہ تھا میں بنانے والا گمراہ کرنے والوں کو

عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَ يَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ
بازو (مددگار) ۔ اور جس دن (اللہ) فرمائے گا (اب) پکارو میرے شریکوں کو جن کے بارے میں

زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ
تم نے گمان (الوہیت) رکھا تھا سو وہ پکاریں گے انہیں تو نہیں وہ جواب دیں گے انکو اور ہم بنا دیں گے انکے درمیان — پکارلو شریکوں کو!

مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَ رَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا
ایک ہلاکت کی جگہ ۔ اور دیکھیں گے مجرم لوگ آگ کو تو وہ سمجھ جائیں گے کہ بیشک وہ گرنے والے ہیں اس میں

وَ لَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ ع وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ — ع ٧ ١٩
اور نہیں وہ پائیں گے اس سے کوئی پھرنے کی جگہ ۔ اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہے اس قرآن میں

لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾ — قرآن میں طرح طرح کی مثالیں
لوگوں کے لیے ہر (قسم کی) مثال ، اور ہے انسان ہر چیز سے زیادہ جھگڑالو ۔

اشارات بطور مثال

وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَ يَسْتَغْفِرُوْا

اور نہیں روکا لوگوں کو (کسی چیز نے) کہ وہ ایمان لائیں جبکہ آ گئی تھی انکے پاس ہدایت اور (یہ کہ) وہ مغفرت طلب کریں

رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ

کس نے روکا ہدایت آنے پر؟

اپنے رب سے مگر (اللہ کے تقدیر نے) کہ انہیں (بھی پیش) آئے معاملہ پہلے لوگوں کا (سا) (کہ وہ طرح طرح کے عذابوں میں مبتلا ہوں) یا آئے ان پر

الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَ مَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ

عذاب سامنے سے ۔ اور نہیں ہم بھیجتے رسولوں کو مگر خوشخبری دینے والے

وَ مُنْذِرِيْنَ ۚ وَ يُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا

اور ڈرانے والے (بنا کر) ، اور جھگڑا کرتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا باطل کے ذریعے تاکہ وہ پھسلا دیں

بِهِ الْحَقَّ وَ اتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِىْ وَ مَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَ مَنْ

اسکے ذریعے حق کو ، اور انہوں نے بنا لیا میری آیات کو ہنسی مذاق اور (اسے بھی) جس چیز سے وہ ڈرائے گئے ۔ اور کون

اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَ نَسِىَ مَا قَدَّمَتْ

ظالم ہے اس سے بڑھ کر جو نصیحت کیا گیا اپنے رب کی آیات کیساتھ تو اس نے منہ موڑ لیا ان سے اور وہ بھول گیا (اُسے) جو آگے بھیجا

يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ

بڑا ظالم جو منہ موڑے

اس کے دونوں ہاتھوں نے ، بیشک ہم نے کر دیے ان کے دلوں پر پردے (اس سے) کہ وہ سمجھیں اس (قرآن) کو

وَ فِىْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ اِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا

اور ان کے کانوں میں ڈاٹ (بوجھ رکھ دیا) ، اور اگر آپ بلائیں انہیں ہدایت کی طرف تو ہرگز نہیں ہدایت پائیں گے

اِذًا اَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَ رَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا

اس وقت کبھی بھی ۔ اور آپ کا رب بہت بخشنے والا رحمت والا ہے ، اگر وہ پکڑے انہیں (اس کے) سبب جو

كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا

رب غفور کی مہلت

انہوں نے کمایا (تو) ضرور جلد بھیج دے ان کے لیے (دنیا میں ہی) عذاب ، بلکہ ان کے (عذاب کے) لیے ایک وقت مقرر ہے ہرگز نہیں وہ پائیں گے

مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿٥٨﴾ وَ تِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَ جَعَلْنَا

اس کے سوا کوئی جائے پناہ ۔ اور یہ بستیاں ہم نے ہلاک کیا ان (کے رہنے والوں) کو جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے کر دیا

لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ ع وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى

ع ۸ ۲۰

ان کی ہلاکت کے لیے ایک مقرر وقت ۔ اور جب کہا موسیٰ نے اپنے جوان (یوشع) سے نہیں میں ہٹوں گا (یعنی ہمیشہ چلتا رہوں گا) یہاں تک کہ

اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِىَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ

موسیٰؑ اور لڑکے کا سفر

میں پہنچ جاؤں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر یا میں چلتا رہوں گا مدتوں ۔ پھر جب وہ دونوں پہنچے ملنے کے مقام پر

بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا

ان دونوں (دریاؤں) کے آپس میں ، وہ دونوں بھول گئے اپنی مچھلی کو سو اس نے بنا لیا اپنا راستہ دریا میں سرنگ کی صورت میں ۔ پھر جب

جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾

وہ (مجمع البحرین سے) آگے گزر گئے (تو موسیٰ نے) کہا اپنے جوان سے دو ہمیں ہمارا دن کا کھانا ، بلاشبہ یقیناً اٹھائی ہے ہم نے اپنے اس سفر سے تھکان ۔

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۡ 2 ف 4 هد
اس نے کہا کیا (بھلا) آپ نے دیکھا جب ہم ٹھہرے تھے چٹان کے پاس تو بیشک میں بھول گیا مچھلی (کے بارے میں بتانا)

وَ مَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَ اتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ 2 أسـ+ 6 نـ
اور نہیں بھلایا مجھے اس کو مگر شیطان نے کہ میں ذکر کروں اسکا (آپ سے) ، اور بنا لیا اس نے اپنا راستہ دریا میں

چٹان کے پاس مچھلی غائب

عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا 1 سـ 7 اِخـ+
عجیب طرح سے ۔ (موسیٰ نے) کہا یہی (تو وہ مقام) ہے جسے ہم تلاش کرتے رہے تھے، پھر وہ دونوں واپس لوٹے اپنے (قدموں کے) نشانات پر

قَصَصًا ﴿۶۴﴾ لا فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا 2 وعـ 6 أسـ+
پیچھا کرتے ہوئے ۔ تو ان دونوں نے پایا ایک بندے (خضر) کو ہمارے بندوں میں سے ہم نے دی تھی اسے رحمت اپنی طرف سے

وَ عَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى 1 علـ+ 9 اِخـ+
اور ہم نے سکھایا تھا اسے اپنے پاس سے ایک (خاص) علم ۔ کہا اس سے موسیٰ نے کیا میں تیری پیروی کرسکتا ہوں (تیرے ساتھ رہ سکتا ہو) اس (شرط) پر

اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ 2 علـ+ 9 اِسـ+
کہ تو سکھائے مجھے اس (علم) سے جو تو سکھایا گیا ہے کچھ بھلائی (کی باتیں) ۔ اس نے کہا بیشک تو ہرگز نہیں استطاعت رکھے گا

پایا وہاں خضرؑ کو

مَعِيَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾ وَ كَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ 2 ضـ 8 أسـ+
میرے ساتھ صبر (کرنے) کی ۔ اور کیسے تو صبر کر سکے گا اس پر جس کا تو نے احاطہ ہی نہ کیا ہو علم کے لحاظ سے۔

قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّ لَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ 2 وعـ 8 هد
(موسیٰ نے) کہا عنقریب تو پائے گا مجھے اگر اللہ نے چاہا صبر کرنے والا اور میں نافرمانی نہیں کروں گا تیرے کسی بھی حکم میں۔

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ 3 اِخـ+ 9 أسـ+
(خضر نے) کہا پھر اگر تو نے پیروی کرنی ہے میری تو نہ سوال کرنا مجھ سے کسی چیز کے بارے میں یہاں تک کہ میں خود ذکر کروں

لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ ع فَانْطَلَقَا ۫ وقفة حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ 4 اِنـ+ 10 ضـ ۹ ع ۱۱ ۲۱
تیرے لیے اسکا ۔ پھر وہ دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب وہ دونوں سوار ہوئے کشتی میں (تو) اس نے شگاف کر دیا اس میں ،

قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾ 2 ضـ 3 أسـ+
(موسیٰ نے) کہا کیا تونے (اس لیے) شگاف کر دیا ہے اس میں تاکہ تو غرق کر دے اس کے رہنے والوں (سواروں) کو بلاشبہ یقیناً تو آیا ہے بڑے سخت (خطرناک) کام کو۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ 1 قا 6 اِسـ+
اس نے کہا کیا نہیں میں نے کہا تھا (کہ) بیشک تو ہرگز نہیں استطاعت رکھے گا میرے ساتھ صبر کی ۔ (موسیٰ نے) کہا نہ

چلے کشتی میں اور سوراخ کیا

لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَ لَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾ 2 حا+ 6 أسـ+
تو مؤاخذہ کر میرا اس پر جو میں بھول گیا اور نہ ڈال مجھے میرے معاملے میں کسی مشکل میں۔

فَانْطَلَقَا ۫ وقفة حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ 1 اِنـ+ 4 رضِ
پھر وہ دونوں (کشتی سے اتر کر کنارے پر) چل پڑے، یہاں تک کہ جب وہ دونوں (راستے میں) ملے ایک لڑکے کو تو اسنے قتل کر دیا اسے، (موسیٰ نے) کہا کیا تو نے (ناحق) قتل کر دیا

نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾ 2 دعـ 6 زا
ایک پاک (بے گناہ) جان کو ، بغیر کسی جان کے (عوض) ، بلاشبہ یقیناً تو آیا ہے بہت برے کام کو۔

قتل کیا لڑکے کو

اشارات بطور مثال

موسیٰ کو صبر کی یاد دہانی

7 إستـ 9 ضـ
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾
اس نے کہا کیا نہیں میں نے کہا تھا تم سے (کہ) بیشک تو ہرگز نہیں میرے ساتھ صبر کر سکے گا۔

8 حا± 10 نـ
قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَىْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِىْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ
کہا (موسیٰ نے) اگر میں پوچھوں آپ سے کسی چیز کے بارے میں اس کے بعد تو تو نہ ساتھ رکھنا مجھے، یقیناً تو پہنچ چکا ہے

الجزء السادس عشر (١٦)

4 إنـ 10 إستـ
مِنْ لَّدُنِّىْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَآ
میری طرف سے عذر (قبول کرنے میں غایت) کو۔ پھر وہ دونوں چل پڑے، یہاں تک کہ جب وہ دونوں آئے ایک بستی والوں کے پاس، ان دونوں نے کھانا مانگا

دیوار کی تعمیر

2 فـ 4 علـ±
اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ
اس کے رہنے والوں سے تو انہوں نے انکار کر دیا کہ وہ مہمان نوازی کریں ان دونوں کی پھر ان دونوں نے پائی اس (بستی) میں ایک دیوار

2 إنـ 3 أستـ±
اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾
کہ وہ گراہی چاہتی تھی تو اس نے سیدھا کر دیا اس کو، (موسیٰ نے) کہا اگر آپ چاہتے آپ ضرور لے لیتے اس پر کچھ اُجرت۔

3 حا± 6 علـ±
قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِىْ وَ بَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ
اس نے کہا یہ (وقت) ہے جدائی کا میرے درمیان اور تیرے درمیان، عنقریب میں بتاؤں گا تجھے اس کی حقیقت نہیں تو کر سکا جس پر

1 ضـ 6 سـ
صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِى الْبَحْرِ
صبر ۔ رہی کشتی تو وہ تھی چند مسکینوں کی (جو) کام کرتے تھے سمندر میں

سوراخ کیوں؟ قتل کیوں؟

1 أستـ± 3 زا
فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَ كَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ
تو میں نے ارادہ کیا کہ میں عیب دار کردوں اسے اور تھا ان کے آگے ایک بادشاہ (جو) لے لیتا تھا ہر (صحیح سالم) کشتی

1 ضـ 9 أستـ±
غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَ اَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا
زبردستی ۔ اور رہا لڑکا تو تھے اس کے ماں باپ دونوں مومن تو ہم ڈرے کہ وہ پھنسا دے گا ان دونوں کو

1 فـ 5 أستـ±
طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ﴿٨٠﴾ ۚ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً
سرکشی اور کفر میں ۔ تو ہم نے چاہا کہ بدلے میں دے ان دونوں کو ان دونوں کا رب (ایسا بچہ جو) اس سے بہتر پاکیزگی میں

= 5 قا
وَّ اَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَ اَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ
اور زیادہ قریب ہو شفقت میں ۔ اور رہی دیوار (جو گرنے ہی والی تھی) تو تھی وہ دو یتیم لڑکوں کی

دیوار کیوں؟

3 قا 10 أستـ±
فِى الْمَدِيْنَةِ وَ كَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَ كَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ
(اس) شہر میں اور تھا اس کے نیچے خزانہ ان دونوں کے لیے اور تھا ان دونوں کا باپ نیک، تو ارادہ کیا

3 نـ 5 إستـ±
رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَ يَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ
تیرے رب نے کہ وہ دونوں پہنچ جائیں اپنی جوانی کو اور وہ دونوں نکال لیں اپنا خزانہ، (یہ) تیرے رب کی رحمت کی وجہ سے ہے،

ع ١٢

6 علـ± 9 إخـ±
وَ مَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِىْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ ؑ
اور نہیں کیا میں نے اسے اپنی مرضی سے یہ اصل حقیقت ہے (ان باتوں کی) نہیں تو کر سکا جن پر صبر۔

ذوالقرنین

1 فـ 6 دعـ
وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ ؕ
اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے ذوالقرنین کے متعلق، آپ کہہ دیجیے! عنقریب میں ضرور پڑھوں گا تم پر اس کا کچھ ذکر۔

اشارات بطور مثال

2 علۃ 11 أسۃ — إِنَّا مَكَّنَّا لَهُۥ فِى ٱلْأَرْضِ وَ ءَاتَيْنَٰهُ مِن كُلِّ شَىْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَأَتْبَعَ — ذوالقرنین

بیشک ہم نے اقتدار دیا اس کو زمین میں اور ہم نے دیا اسے ہر چیز سے کچھ ساز و سامان ۔ پھر وہ چلا

4 ن 7 وع — سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ ٱلشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ

ایک راہ پر ۔ یہاں تک کہ جب وہ پہنچا سورج کے غروب ہونے کی جگہ پر ، اس نے پایا اسے (کہ) وہ غروب ہو رہا ہے

4 وع 7 قا — فِى عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّ وَجَدَ عِندَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا يَٰذَا ٱلْقَرْنَيْنِ إِمَّآ أَن

ایک سیاہ کیچڑ والے چشمے میں اور اس نے پایا اس کے پاس ایک قوم کو ، ہم نے کہا اے ذوالقرنین! یا (یہ ہے) کہ

1 علۃ 4 إخۃ — تُعَذِّبَ وَ إِمَّآ أَن تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ أَمَّا مَن ظَلَمَ — پہنچے ذوالقرنین مغرب کو

تو سزا دے (انہیں) اور یا (یہ) کہ تو اختیار کرے انکے بارے میں بھلائی ۔ کہا (ذوالقرنین نے) (کہ) رہا وہ جس نے ظلم کیا

2 علۃ 4 ظنۃ — فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُۥ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِۦ فَيُعَذِّبُهُۥ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَ أَمَّا مَنْ

تو عنقریب ہم سزا دیں گے اسے پھر وہ لوٹایا جائے گا اپنے رب کی طرف تو وہ عذاب دے گا اسے بہت برا عذاب ۔ اور رہا وہ جو

2 س 5 هد — ءَامَنَ وَ عَمِلَ صَٰلِحًا فَلَهُۥ جَزَآءً ٱلْحُسْنَىٰ ۖ وَ سَنَقُولُ لَهُۥ مِنْ أَمْرِنَا

ایمان لایا اور اس نے عمل کیا نیک تو اس کے لیے اچھا بدلا ہے ، اور عنقریب ہم کہیں گے (حکم دیں گے) اس کو اپنے کام میں سے

3 أسۃ 11 ن — يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ ٱلشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ

آسانی کا ۔ پھر چلا وہ ایک (اور) راہ پر ۔ یہاں تک کہ جب وہ پہنچا سوج نکلنے کے مقام پر اس نے پایا اسے (کہ) وہ طلوع ہو رہا ہے

4 ف 11 أسۃ — عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَل لَّهُم مِّن دُونِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذَٰلِكَ ۖ وَ قَدْ أَحَطْنَا — پہنچے مشرق کو

ایک (ایسی) قوم پر (کہ) نہیں بنایا ہم نے انکے لیے اس کے آگے کوئی پردہ ۔ اسی طرح (تھا) ، اور یقیناً ہم نے احاطہ کر رکھا تھا

5 أسۃ 9 ن — بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ ٱلسَّدَّيْنِ

اس کا جو اس کے پاس تھا علم کے اعتبار سے ۔ پھر وہ چلا ایک (اور) راہ پر ۔ یہاں تک کہ جب وہ پہنچا دو دیواروں کے درمیان

6 شا 7 س — وَجَدَ مِن دُونِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوا۟ — پہنچے دو پہاڑوں کے بیچ

(تو) اس نے پایا ان دونوں کے اس طرف ایک قوم کو نہیں قریب تھے کہ وہ سمجھ سکتے کوئی بات ۔ انہوں نے کہا:

= 6 أسۃ — يَٰذَا ٱلْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَ مَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِى ٱلْأَرْضِ فَهَلْ

اے ذوالقرنین! بیشک یاجوج اور ماجوج فساد کرنے والے ہیں زمین میں تو کیا

1 ف 10 قا — نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰٓ أَن تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ

ہم کر دیں تیرے لیے کچھ مال (جمع) اس (شرط) پر کہ تو بنا دے ہمارے درمیان اور انکے درمیان ایک دیوار ۔ اس نے کہا

2 علۃ 6 أسۃ — مَا مَكَّنِّى فِيهِ رَبِّى خَيْرٌ فَأَعِينُونِى بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ

جو قدرت دی ہے مجھے اس (سلسلے) میں میرے رب نے وہ بہت بہتر ہے پس تم مدد کرو میری (افرادی) قوت کیساتھ ، میں بنا دوں گا تمہارے درمیان اور انکے درمیان

2 أسۃ 7 حاۃ — رَدْمًا ﴿٩٥﴾ ءَاتُونِى زُبَرَ ٱلْحَدِيدِ ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ ٱلصَّدَفَيْنِ قَالَ — تعمیر کیا ایک بند

ایک بند ۔ تم لادو مجھے لوہے کے (بڑے بڑے) تختے ، یہاں تک کہ جب اس نے برابر کر دیا (خلاکو جو) دو پہاڑوں کے درمیان اس نے کہا

1 ن 8 أسۃ — ٱنفُخُوا۟ ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا جَعَلَهُۥ نَارًا قَالَ ءَاتُونِىٓ أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾

پھونکو (دھونکو) ، یہاں تک کہ جب اس نے بنا دیا اسے آگ ، (تو) کہا لاؤ میرے پاس میں ڈال دوں اس پر پگھلا ہوا تانبا۔

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَ مَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ
پھر نہ (تو) انہوں نے استطاعت تھی کہ وہ چڑھ سکیں اس پر اور نہ انہوں نے استطاعت تھی اس کو نقب لگانے کی ۔ اس نے کہا

رحمت میرے رب کی
هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَ كَانَ
یہ رحمت ہے میرے رب کی پھر جب آگیا میرے رب کا وعدہ (تو) وہ کر دے گا اسے (گرا کر) ہموار ، اور ہے

وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَ تَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ
میرے رب کا وعدہ سچا ۔ اور (جب) ہم نے چھوڑ دیں ان کے بعض کو اس دن وہ گھس جائیں گے بعض میں (یعنی ایک دوسرے میں)

وَّ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَّ عَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ
اور پھونکا جائے گا صور میں پھر ہم جمع کر لیں گے ان سب کو اکٹھے ۔ اور ہم سامنے لے آئیں گے جہنم کو اس دن کافروں کے

کافروں کے لیے جہنم
عَرْضًا ﴿١٠٠﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَ كَانُوْا
روبرو ۔ وہ لوگ (کہ) تھیں جن کی آنکھیں پردے میں میری یاد سے اور

ع ١١/١٩ ٢
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا
نہیں وہ استطاعت رکھتے تھے سننے کی ۔ تو کیا گمان کر لیا ہے انہوں نے جنہوں نے کفر کیا کہ وہ بنا لیں گے

عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾
میرے بندوں کو میرے سوا (اپنا) کارساز (تو ہم انہیں کچھ نہیں کہیں گے) ، بیشک ہم نے (تو) تیار کر رکھا ہے جہنم کو (ایسے) کافروں کے لیے بطور مہمانی ۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ
آپ کہہ دیجئے کیا ہم خبر دیں تمہیں زیادہ خسارہ والوں کی اعمال کے اعتبار سے ۔ وہ (لوگ کہ) ضائع ہو گئی جن کی کوشش

زیادہ خسارے والے
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ هُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓئِكَ
دنیوی زندگی میں جبکہ وہ گمان کرتے ہیں کہ بیشک وہ اچھے کام کر رہے ہیں ۔ یہی (وہ لوگ ہیں)

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَ لِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ
جنہوں نے انکار کیا اپنے رب کی آیات اور اس کی ملاقات کا تو ضائع ہو گئے انکے اعمال سو نہیں ہم قائم کریں گے

لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا
ان کے لیے قیامت کے دن کوئی وزن ۔ یہ ان کی سزا ہے (یعنی) جہنم اس وجہ سے کہ انہوں نے کفر کیا

ایمان و عمل پر جنت
وَ اتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَ رُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
اور انہوں نے بنایا میری آیات اور میرے رسولوں کا مذاق ۔ بیشک وہ (لوگ) جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
نیک ان کے لیے ہونگے فردوس کے باغات بطور مہمانی ۔ (وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں

لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ
نہیں وہ چاہیں گے اس سے جگہ بدلنا ۔ آپ کہہ دیجئے اگر ہو جائے سمندر (کا پانی) روشنائی میرے رب کی باتوں (کو لکھنے) کے لیے

رب کے کلمات بے حساب
لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَ لَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾
(تو) یقیناً ختم ہو جائے سمندر اس سے پہلے کہ ختم ہوں باتیں میرے رب کی اور اگرچہ ہم لے آئیں اس کی مثل (اور سمندر یا روشنائی) مدد کے طور پر ۔

قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ يُوۡحٰۤى اِلَىَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنۡ

آپ کہہ دیجئے یقیناً میں انسان ہوں تمہاری ہی طرح وحی کی جاتی ہے میری طرف کہ بلاشبہ تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے، پس جو (شخص)

كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلۡيَعۡمَلۡ عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا يُشۡرِكۡ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ع

اُمید رکھتا ہو اپنے رب سے ملاقات کی تو چاہیے کہ وہ عمل کرے نیک اور نہ وہ شریک بنائے اپنے رب کی عبادت میں کسی ایک کو۔

وحی کہ الٰہ ایک ہے

1 قا 6 أسـ — 2 دعـ 3 رضـ

١٢ ع ٩ ٣

سُوۡرَةُ الكهف

آؤ سورۃ الکہف حفظ کریں آسان طریقے سے

حفظ کی ٹی-پی-آئی کے ساتھ

کیا آپ چاہتے ہیں کہ ---؟؟؟

* ہر صفحے کے مضامین آپ کو انگلیوں پر یاد رہیں * آپکی توجہ آیات اور اسکے مضامین پر جمی رہیں
* جب بھی آپ تلاوت کریں تو سورت کے موضوعات اور صفحے کے موضوعات آپ کے ذہن میں تازہ رہیں تو آیئے آپ کو ایک آسان اور زبردست طریقے سے حفظ کرنا سکھاتے ہیں۔
* پہلے ترجمہ پڑھ لیجیے، الفاظ کے معنی یاد کر لیجیے، آیتوں کو سمجھ کر پڑھیے، کوئی اچھی تفسیر پڑھ لیجیے تا کہ سورت سے اچھا تعلق بن جائے۔ پھر اشارات لکھیے، بطور مثال ہمارے اشارات لے سکتے ہیں۔
* حفظ کی ٹی-پی-آئی کا طریقہ انشائیہ میں تفصیلاً دیا گیا ہے اسے اچھی طرح سمجھ لیں۔